شورش کاشمیریؒ

جن لوگوں نے تحریک ختم نبوت پر ظلم کیا تھا.......!

اللہ تعالیٰ سردار عبدالرب نشتر کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ ایک دن عندالملاقات راقم سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا:

''ختم نبوت کی تحریک کے دوران جن لوگوں نے اقتدار کے زعم میں فدایانِ محمد ﷺ کا خون بہایا، اُن کا انجام ورقِ عبرت ہوگیا۔ انہیں قدرت نے اتنی زبردست سزا دی کہ اس کا تصور کرتے ہوئے جی کانپتا ہے۔ وہ سزا کیا تھی اور عبرت کیا؟ سردار صاحب نے تفصیلات نہیں بتائیں لیکن راقم بعض واقعات سے آگاہ ہے۔ مثلاً قلعہ لاہور میں علماء کو تفتیش کیلئے رکھا گیا تو پولیس کا جو آفیسران علماء پر مامور تھا۔ اُس نے اتنی گندی زبان استعمال کی کہ ہم ملفوف سے ملفوف الفاظ میں بھی بیان نہیں کر سکتے۔ پھر اس کا جو انجام ہوا، ہمارے سامنے ہے۔ اگلے ہی دن اُسی کی جوان لڑکی تالاب میں ڈوب کر مرگئی۔ قدرت یونہی عبرت سکھاتی ہے۔

ایک دوسرے سپرنٹنڈنٹ پولیس جوان دنوں سی آئی ڈی میں اے سیکشن کے انچارج تھے۔ ایک مسلح دستہ پولیس لے کر مال روڈ پر نوجوانوں کو شہید کرتے رہے۔ انہوں نے مال روڈ پر چینی لنچ ہوم کے سامنے دو درجن نوجوانوں کے ایک ہجوم پر ختم نبوت زندہ باد کا نعرہ لگانے کی پاداش میں گولیوں کی بارش کروائی۔ کئی ایک نوجوان شہید ہوگئے۔ وہ ان لاشوں کو ٹرک میں لاد کر جانے کہاں لے گئے؟ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس سپرنٹنڈنٹ پولیس کو چند دنوں ہی میں سزا دی۔ اُس کا بیٹا کھیلتا ہوا اس طرح گرا کہ اس کے پیٹ میں شکستہ بوتل کے ریزے چلے گئے اور وہ آناً فاناً رحلت کر گیا۔ وہ ایک ہی سپرنٹنڈنٹ پولیس تھا جو خود اپنے حلقوں میں کبھی عزت پیدا نہ کر سکا۔ اس پر پولیس کے اہلکار اور آفیسر لعنت بھیجتے رہے کہ وہ نوکری کے غرور میں اندھا ہو چکا تھا۔ ہر شخص کو معلوم ہے کہ ایک ڈپٹی کمشنر جس نے مسلمان عوام پر تحریک کے چار دنوں میں وحشیانہ ظلم کیے، پاگل ہوگیا تھا پھر بہت دنوں پاگل خانے میں رہا.......... یہ تو خیر معمولی افسروں کے واقعات ہیں اور راقم کو ذاتی طور پر معلوم ہے کہ بعض پولیس آفیسر جو فدایانِ ختم نبوت کے معاملہ میں فرعون ہوگئے تھے، اُن کا انجام کیا ہوا اور وہ کس طرح تڑپ تڑپ کر مرتے رہے اور اُن کی اولاد پر کیا بیتی؟

ملک غلام محمد اُن دنوں گورنر جنرل تھے۔ انہوں نے ہماری ثقہ معلومات کے مطابق شیخ دین محمد گورنر سندھ کی اس تجویز کو مسترد کر رہا تھا کہ قادیانی فرقے کو فی الفور اقلیت قرار دیا جائے۔ شیخ صاحب نے اس سلسلے میں ایک آئینی و دستوری مسودہ تیار کیا۔ بحمد للہ وہ محفوظ ہے، لیکن ملک غلام محمد بعض عادتوں میں سر ظفر اللہ خان کے ساتھی تھے۔ انہوں نے ختم نبوت کے مضمرات پر غور نہ کیا اور قیمتی مسودہ ٹھکرا دیا بلکہ اس جرم میں ایک سازش کے تحت شیخ صاحب کو گورنری سے سبکدوش کر دیا۔ ملک غلام محمد کس

طرح مرے؟ سب کو معلوم ہوا۔ وہ آخری ایام میں دماغ کے تعطل کا ورق عبرت تھے۔ کسی مسلمان کہلانے والے کی موت اس سے زیادہ عبرت ناک کیا ہوسکتی ہے کہ وہ مر جائے تو اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں جگہ نہ ملے۔ ملک غلام محمد گوروں کے قبرستان میں دفن کئے گئے اور اب شاید وہ قبر ہی مٹ چکی ہے۔ کسی پھول یا چراغ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کوئی مسلمان انہیں عزت سے یاد نہیں کرتا اور نہ کسی رعایت اُن کا عزت سے تذکرہ کیا جاتا ہے۔ وہ خدا و عوام دونوں کے معتوب ہو کر مرے تھے۔

اسکندر مرزا اُس زمانہ میں ڈیفنس سیکرٹری تھے۔ وہ ختم نبوت کی تحریک کو کچلنے کیلئے اتنے بے تاب تھے کہ لاہور گورنر ہاؤس میں افسران مجاز سے چیخ چیخ کر پوچھتے کہ مجھے یہ نہ بتاؤ کہ فلاں جگہ امن قائم ہوگیا ہے، یہ بتاؤ کہ تم کتنی لاشوں کا مژدہ لائے ہو، کوئی گولی ضائع تو نہیں ہوئی۔ اس اسکندر مرزا کے انجام سے ایک دنیا واقف ہے کہ ملک سے نکالا گیا، لندن کے ایک ہوٹل میں منیجر ہوگیا۔ پھر وہاں فاحشہ عورتوں کی دلالی کرتا رہا۔ آخر بے بسی میں نذر اجل ہوا تو لحد کیلئے وطن کی زمین نصیب نہ ہوئی، دیارِ غیر میں مرا اور ایک دوسرے ملک میں قبر کیلئے جگہ ملی۔

یہ واقعات ہم نے اس لئے لکھے ہیں کہ آج بھی سرکاری ایوانوں میں بعض اس قسم کے وزراء و حکام موجود ہیں جنہیں مزدور کے پسینہ سے تو ہمدردی ہے لیکن ختم المرسلین ﷺ کے ناموس سے نہیں۔ ہم انہیں یہی کہیں گے ؎

"خدا کی غصہ میں ڈوبی ہوئی نگاہ سے ڈرو"

(اداریہ ہفت روزہ "چٹان" لاہور/ یکم جولائی ۱۹۷۴ء)

چنڈیوں کا بغیر آپریشن حیرت انگیز اور مؤثر علاج

صرف مؤثر حقیقی کے فضل سے ہاتھ پاؤں کی شدید تکلیف دہ بیماری چنڈیوں کا آسان اور تسلی بخش علاج دستیاب ہے

ایک بار کورس منگوائیں...... بغیر آپریشن مرض سے نجات پائیں

پہلے ہی دن سے آرام...... ہفتہ عشرہ میں مرض کا اختتام

کسی دن صبح 7 تا 9 بجے فون نمبر: 04523-799159 پر رابطہ کریں

وقت: بروز جمعہ، ہفتہ: 12 تا 4 بجے کے علاوہ سارا دن
اسی شام کے بعد عشاء تا 11 بجے رات

پورے اعتماد سے مشورہ کریں

نیز: موہکوں، بچوں کے سوکھا پن، اٹھرا، اولاد نرینہ، خارش تر، گرمی اور بغیر آپریشن آسانی ولادت کے کورسز کا بھی بندوبست ہے

ڈاک کا پتا: العافیت دواخانہ، جھاوریاں (سرگودھا)